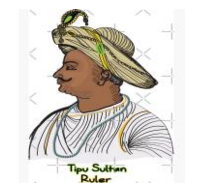

خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

تقریر برائے جماعت پنجم

اے جوئے آب بڑھ کے لہو دریائے تند و تیز
ساحل تجھے عطا ہو تو ساحل نہ کر قبول
باطل روئی پسند ہے حق لاشریک ہے
شرکت میانہ حق و باطل نہ کر قبول

!

محترم معلّمین کرام اور پیارے ساتھیو

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

آج میں آپ کے سامنے ایک بہادر مسلمان سپاہی اور سچے محب وطن، شیر میسور ٹیپو سلطان کے بارے میں تقریر پیش کرنے جارہا ہوں۔

ٹیپو سلطان ایک دلیر، بہادر اور نڈر مسلمان تھے۔ وہ انگریزوں کے خلاف آزادی کے لیے لڑے۔ وہ ہمیشہ حق اور سچائی کے ساتھ کھڑے رہے۔ مسلمانوں نے ہندوستان میں انگریزوں سے ازادی کے لیے جو تحریک شروع کی اور جس کے نتیجے میں ہمیں پاکستان ملا ٹیپو سلطان آزادی کی اس تحریک کے پہلے مجاہد تھے

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا

ٹیپو سلطان نے کہا تھا:

"شیر کی ایک دن کی زندگی، گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔"

انہوں نے اپنی قوم اور وطن کے لیے جان قربان کر دی، لیکن دشمن کے سامنے جھکے نہیں۔

علامہ اقبالؒ نے ایسے بہادر لوگوں کے لیے فرمایا:

نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسم شبیری
کہ فقرِ خانقاہی ہے فقط اندوہ و دلگیری

ہمیں چاہیے کہ ہم ٹیپو سلطان جیسے بہادر لوگوں کی زندگی سے سبق حاصل کریں۔

ہم بھی سچے، محنتی اور باہمت انسان بنیں تاکہ اپنے وطن کی خدمت کر سکیں۔

کافر ہے تو شمشیر پر کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

والسلام